سوال

سودی بینکوں کو کرایہ پر عمارتیں دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک عمارت کا مالک ہوں اور مجھ سے ایک ایسا بینک یہ عمارت کرایہ پر لینا چاہتا ہے جو سودی کاروبار کرتا ہے تو کیا ایسے بینک کو کرایہ پر عمارت دینا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں کیونکہ مذکورہ بینک اس عمارت کو حرام، سودی کاروبار کے لیے استعمال کرے گا لہذا اسے کرایہ پر عمارت دینا ایک حرام کام میں تعاون ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ۲ سورة المائدة

"اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص548

محدث فتویٰ